اہل علم کے فضائل

اسامہ نعیم عطاری

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

اہل علم
کے فضائل

اسامہ نعیم عطاری

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

تفصیلات

نـــــــــــــــام:

اہلِ علم کے فضائل

از قـــلـــم:

اسامہ نعیم عطاری

سَنہ اشـــاعت:

شوال ۱۴۴۴ھ

APRIL 2023

صـــفحات:

44

OUR DESIGNING PARTNER

PURE SUNNI GRAPHICS

PUBLISHER

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

SABIYA VIRTUAL PUBLICATION

AMO

POWERED BY ABDE MUSTAFA OFFICIAL

info@abdemustafa.com

© 2023 All Rights Reserved.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔

Contents

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں 3

تقریظ جلیل 5

تقریظ جلیل 6

درود پاک کی فضیلت 7

علم دین کے فضائل پر احادیث مبارکہ 8

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا شوق علم 11

{2} حضرت داتا صاحب کا شوق علم دین 11

{3} شاہ عبدالحق دہلوی کا شوق علم دین 12

{4} اعلٰی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا شوق علم دین 12

{5} محدث اعظم پاکستان حضرت علامہ مولانا سردار احمد قادری کا شوق علم دین ... 13

راہ علم میں مرنے کی فضیلت 13

70 صدیقین کا ثواب؛ 13

فرشتے سایہ کرتے ہیں؛ 13

علماء پر رحمتوں کا نزول؛ 14

امام اعظم علیہ رحمۃ کی نصیحتیں 16

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان کے اقوال 17
علم کا حکم 18
ترتیب کے اعتبار سے حصول علم 18
فرضِ علم نہ سیکھنے کے اسباب 19
علم دین حاصل کرنے کے طریقے 19
مجلس علماء کے سات فائدے؛ 23
اب آخر میں 24
عُلَماء کی توھین کے حیاسوز انداز 24
عالم کی توھین کب کفر ہے اور کب نھیں 25
بدمذہب عالم کی توھین 26
عوام کو عُلَما سے بدظن کرنا بہت سخت گناہ ہے_ 26
توھینِ عُلَما کے مُتَعَلِّق 10 پیرے 28
حرف آخر 29
ہماری اردو کتابیں: 31

ناشر کی طرف سے کچھ اہم باتیں

مختلف ممالک سے کئی لکھنے والے ہمیں اپنا سرمایہ ارسال فرمارہے ہیں جنھیں ہم شائع کر رہے ہیں۔ ہم یہ بتانا ضروری سمجھتے ہیں کہ ہماری شائع کردہ کتابوں کے مندرجات کی ذمہ داری ہم اس حد تک لیتے ہیں کہ یہ سب اہل سنت و جماعت سے ہے اور یہ ظاہر بھی ہے کہ ہر لکھاری کا تعلق اہل سنت سے ہے۔ دوسری جانب اکابرین اہل سنت کی جو کتابیں شائع کی جارہی ہیں تو ان کے متعلق کچھ کہنے کی حاجت ہی نہیں۔

پھر بات آتی ہے لفظی اور املائی غلطیوں کی تو جو کتابیں "ٹیم عبد مصطفی آفیشل" کی پیشکش ہوتی ہیں ان کے لیے ہم ذمہ دار ہیں اور وہ کتابیں جو ہمیں مختلف ذرائع سے موصول ہوتی ہیں، ان میں اس طرح کی غلطیوں کے حوالے سے ہم بری ہیں کہ وہاں ہم ہر ہر لفظ کی چھان پھٹک نہیں کرتے اور ہمارا کردار بس ایک ناشر کا ہوتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کئی کتابوں میں ایسی باتیں بھی ہوں کہ جن سے ہم اتفاق نہیں رکھتے۔ مثال کے طور پر کسی کتاب میں کوئی ایسی روایت بھی ہو سکتی ہے کہ تحقیق سے جس کا جھوٹا ہونا اب ثابت ہو چکا ہے لیکن اسے لکھنے والے نے عدم توجہ کی بنا پر نقل کر دیا یا کسی اور وجہ سے وہ کتاب میں آگئی جیسا کہ اہل علم پر مخفی نہیں کہ کئی وجوہات کی بنا پر ایسا ہوتا ہے۔ تو جیسا ہم نے عرض کیا کہ اگرچہ ہم اسے شائع کرتے ہیں لیکن اس سے یہ نہ سمجھا

جائے کہ ہم اس سے اتفاق بھی کرتے ہیں۔ایک مثال اور ہم اہل سنت کے مابین اختلافی مسائل کی پیش کرنا چاہتے ہیں کہ کئی مسائل ایسے ہیں جن میں علماے اہل سنت کا اختلاف ہے اور کسی ایک عمل کو کوئی حرام کہتا ہے تو دوسرا اس کے جواز کا قائل ہے۔ ایسے میں جب ہم ایک ناشر کا کردار ادا کر رہے ہیں تو دونوں کی کتابوں کو شائع کرنا ہمارا کام ہے لیکن ہمارا موقف کیا ہے، یہ ایک الگ بات ہے۔ ہم فریقین کی کتابوں کو اس بنیاد پر شائع کر سکتے ہیں کہ دونوں اہل سنت سے ہیں اور یہ اختلافات فروعی ہیں۔

اسی طرح ہم نے لفظی اور املائی غلطیوں کا ذکر کیا تھا جس میں تھوڑی تفصیل یہ بھی ملاحظہ فرمائیں کہ کئی الفاظ ایسے ہیں کہ جن کے تلفظ اور املا میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ اب یہاں بھی کچھ ایسی ہی صورت بنے گی کہ ہم اگرچہ کسی ایک طریقے کی صحت کے قائل ہوں لیکن اس کے خلاف بھی ہماری اشاعت میں موجود ہو گا۔اس فرق کو بیان کرنا ضروری تھا تاکہ قارئین میں سے کسی کو شبہ نہ رہے۔ٹیم عبد مصطفی آفیشل کی علمی، تحقیقی اور اصلاحی کتابیں اور رسالے کئی مراحل سے گزرنے کے بعد شائع ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود ان میں بھی ایسی غلطیوں کا پایا جانا ممکن ہے لہذا اگر آپ انھیں پائیں تو ہمیں ضرور بتائیں تاکہ اس کی تصحیح کی جا سکے۔

تقریظ جلیل

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم و علی آله و صحبه اجمعین

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہ رسالہ "اہل علم کے فضائل" موصوف نے بڑی عرق ریزی اور بڑی کاوش اور بڑے خلوص سے تالیف فرمائی ہے کثرت مشاغل کے باعث بالاستیاب مطالعہ نیز اس کے دلائل کے ماخذ کے ساتھ موازنہ وغیرہ کی فرصت تونھیں مل پائی صرف سرسری طور پر دیکھ سکا ہوں ماشاءاللہ جَلَّ جَلَالَہٗ زبان بہت سلیس اور انداز انتہائی دلنشین ہے فاضل نوجوان محمد اسامہ نعیم عطاری نے اس رسالے میں مذکور آیات و احادیث اور فقہا و علماء کی تاریخ اور اس پر جامع حواشی تحریر کرکے اسکی اہمیت و افادیت کو بڑھا دیا اللہ پاک ان کی کاوش کو قبول فرمائے اور اس کی بہترین جزاء عطا فرمائے، آمین بجاہ النبی الکریم؛

22 شعبان المعظم ۱۴۴۴ھ

مدرس؛ جامعة المدینة فیضان احمد رضا

حضرت علامہ مولانا ارشاد مدنی صاحب دَامت بَرَکَاتُھُم العَالِیہ

تقریظ جلیل

ماشاءاللہ جَلَّ جَلَالَہٗ محمد اسامہ نعیم عطاری جو کہ ایک طالب علم دین ہیں ان طالب علم نے بہترین انداز میں علم کی اہمیت اجاگر کرنے کی کوشش کی ، بقدر حاجت علمِ دِین کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے

اور جو انہوں نے رسالہ تحریر کیا ہے اس میں انہوں نے علم دین کی فضیلت کو اپنی طاقت کے مطابق اجاگر کیا ہے اس میں بھی اہل عقل کے لئے علم دین سیکھنے کے لئے بہت ترغیب ہے

اللہ تعالیٰ ان کے علم میں عمل میں مزید برکتیں عطا فرمائے

امام و خطیب جامع مسجد آمنہ ذلیخہ

حضرت علامہ مولانا خضر حیات نوری قادری

درود پاک کی فضیلت

سرکار مدینہ، راحت قلب و سینہ، صاحب معطر پسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے جب باہم ملیں اور مصافحہ کریں اور نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود پاک بھیجیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں؛ (فیضان زکاۃ/ص 1 مکتبۃ المدینہ)

وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓىٕكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ(31)

ترجمۂ کنزالعرفان: اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام اشیاء کے نام سکھا دیے پھر ان سب اشیاء کو فرشتوں کے سامنے پیش کرکے فرمایا: اگر تم سچے ہو تو ان کے نام تو بتاؤ۔

مفتی قاسم صاحب اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ:

{وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا

: اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام اشیاء کے نام سکھا دیے۔}

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر تمام اشیاء پیش فرمائیں اور

بطورِ الہام کے آپ کو ان تمام چیزوں کے نام، کام، صفات، خصوصیات، اصولی علوم اور صنعتیں سکھادیں۔(بیضاوی، البقرۃ، تحت الآیۃ:۳۱، ۱/۲۸۶-۲۸۵)

{اَنۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ: مجھے ان کے نام بتاؤ۔} تمام چیزیں فرشتوں کے سامنے پیش کرکے ان سے فرمایا گیا کہ اگر تم اپنے اس خیال میں سچے ہو کہ تم سے زیادہ علم والی کوئی مخلوق نہیں اور خلافت کے تم ہی مستحق ہو تو ان چیزوں کے نام بتاؤ کیونکہ خلیفہ کا کام اختیار استعمال کرنا، کاموں کی تدبیر کرنا اور عدل و انصاف کرنا ہے اور یہ بغیر اس کے ممکن نہیں کہ خلیفہ کو ان تمام چیزوں کا علم ہو جن پر اسے اختیار دیا گیا ہے اور جن کا اسے فیصلہ کرنا ہے۔

علم دین کے فضائل پر احادیث مبارکہ

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے فرشتوں پر افضل ہونے کا سبب "علم" ظاہر فرمایا: اس سے معلوم ہوا کہ علم خلوتوں اور تنہائیوں کی عبادت سے افضل ہے۔

حضرت ابوذر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: حضور پر نور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے مجھ سے ارشاد فرمایا "اے ابوذر! رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ تمہارا اس حال میں صبح کرنا کہ تم نے اللہ تعالیٰ کی کتاب سے ایک آیت سیکھی ہو، یہ تمہارے لئے

100 رکعتیں نفل پڑھنے سے بہتر ہے اور تمہارا اس حال میں صبح کرنا کہ تم نے علم کا ایک باب سیکھا ہو جس پر عمل کیا گیا ہو یا نہ کیا گیا ہو، تو یہ تمہارے لئے 1000 نوافل پڑھنے سے بہتر ہے۔(ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فی فضل من تعلّم القرآن وعلّمہ، ۱/۱۴۲، الحدیث: ۲۱۹)

حضرت حذیفہ بن یمان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے،

نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ''علم کی فضیلت عبادت کی فضیلت سے زیادہ ہے اور تمہارے دین کی بھلائی تقویٰ (اختیار کرنے میں) ہے۔(معجم الاوسط، من اسمہ علی، ۳/۹۲، الحدیث: ۳۹۶۰)

حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں سرکان مدینہ سلطان باقرینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم. نے مجھ سے فرمایا: "اے قبیصہ! کیسے آئے؟ میں نے عرض کیا، میری عمر زیادہ ہو گئی اور ہڈیاں نرم پڑ گئیں ہیں لہذا آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں تاکہ آپ مجھے کوئی ایسی چیز سیکھائیں جو میرے لئے مفید ہو، تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا؛ اے قبیصہ! (علم کی جستجو میں) تم جس پتھر یا درخت کے قریب سے بھی گزرے اس نے تمہارے لئے استغفار کیا

حضرت حسن بصری علیہ الرحمۃ سے مرسلاً روایت ہے کہ نبی اکرم، رسول مکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا" جسے اس حالت میں موت آئے کہ وہ اسلام کی سربلندی کے لئے علم سیکھ رہا ہو تو جنت میں اس کے اور انبیاء کے درمیان ایک درجہ ہو گا (یعنی وہ ان کا

قرب پائے گا)

حضرت سیدنا واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور کونین ﷺ نے فرمایا" جو علم حاصل کرے اور اسے پا بھی لے اس کے لئے دوہرا ثواب ہے اور جو نہ پا سکے اس کے لئے ایک ثواب ہے،

رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ جس شخص کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے اور خدا دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں_ (کامیاب طالب علم کون/ص 9 تا 11)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب تم لوگ جنت کے باغات میں گزرو تو میوہ چنا کرو، اس پر کسی نے کہا کہ جنت کے باغات کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ علم کی مجلسیں_

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قیامت کے دن علماء کی روشنائی اور شہیدوں کے خون تولے جائیں گے تو علماء کی روشنائی کا پلڑا بھاری رہے گا

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: کہ جو اپنے دین کی تعلیم میں صبح کو چلا یا شام کو چلا وہ "جنتی" ہے_

علم وہ نور ہے کہ جو شے اس کے دائرے میں آگئی منکشف (ظاہر) ہو گئی اور جس سے متعلق ہو گیا اس کی صورت ہمارے ذہن میں مرتسم (نقش) ہو گئی_

معاشرے میں قابل اعتماد، پر وقار شخصیت اہل علم ہی ہیں یہ علم دین ہی ہے جو جنت کی راہ دیکھا تھا یہ علم ہی ہے جو کہ ایک عام بندے کو افضلیت کے مراتب تک پہنچاں دیتا ہے

ہمارے بزرگان دین نے بھی علمی میدان میں سب سے پہلے قدم رکھا اور مراتب پاتے گئے

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا شوق علم

{1} حضرت سیدنا ابوایوپ انصاری رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ سے مصر کا سفر محض اس لئے اختیار کیا کہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث مبارکہ سنیں چناچہ یہ وہاں پہنچے اور حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے استقبال کیا تو فرمانے لگے: میں ایک حدیث کے لئے آیا ہوں۔ جس کے سننے میں اب تمہارے سوا کوئی باقی نھیں___ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے حدیث سنائی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؛؛ جس کسی نے مومن کی ایک برائی چھپائی قیامت کے دن اللہ جل جلالہ اس کی پردہ پوشی کرے گا" حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ یہ حدیث سنتے ہی اپنے اونٹ کی طرف بڑھے اور ایک لمحہ ٹھہرے بغیر مدینے واپس چلے گئے____

{2} حضرت داتا صاحب کا شوق علم دین

حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے بچپن ہی سے محنت و جانفشانی کے ساتھ علم دین حاصل کرنا شروع کردیا تھا۔آپ رحمۃ اللہ علیہ حصول علم میں اتنا مشغول رہتے کہ نہ تو کھانے پینے کا خیال رہتا اور نہ ہی گرد و پیش کی خبر_ (فیضان داتا علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ/ص9)

{3}شاہ عبدالحق دہلوی کا شوق علم دین

مُحَقِّق عَلَی اِلاطلاق ، خَاتِمُ المُحَدِّثین، حضرت علامہ شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتب بینی کا حال بتاتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں؛

مطالعہ کرنا میرا شب و روز کا مشغلہ تھا_ بچپن ہی سے میرا حال یہ تھا کہ میں نہیں جانتا تھا کہ کھیل خود کیا ہے ؟ آرام و آسائش کے کیا معانی ہے ؟ سیر کیا ہوتی ہے_ بارہا ایسا ہوا کہ مطالعہ کرتے کرتے آدھی رات ہوگئی تو والد محترم سمجھاتے "بابا کیا کرتے ہو"؟ یہ سن تے ہی میں فوراً لیٹ جاتا اور جواب دیتا "" سونے لگا ہوں_ " پھر جب کچھ دیر گزرتی تو اٹھ بیٹتا اور پھر سے مطالعہ میں مصروف ہوجاتا_ بسا اوقات یوں بھی ہوا کہ دوران مطالعہ سر کے بال اور عمامہ وغیرہ چراغ سے چھو کر جھلس جاتے لیکن مُطَالَعَہ میں مگن ہونے کی وجہ سے پتا نہ چلتا"""

{4}اعلٰی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا شوق علم دین

اعلٰی حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اَلعَقُود الدَّریَّہ جیسی ضخیم کتاب فقط ایک رات

میں مطالعہ فرمالی

{5} محدث اعظم پاکستان حضرت علامہ مولانا سردار احمد قادری کا شوق علم دین

مولانا سردار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو مطالعے کا اتنا شوق تھا کہ مسجد میں نماز باجماعت میں کچھ تاخیر ہوتی تو کسی کتاب کا مطالعہ شروع کر دیتے (شوق علم دین/ص 16 تا 22)

علم کی اور علم حاصل کرنے والوں کی بہت اہمیت ہے اور بہت بڑا مقام ہے لہذٰا ضروری ہے کہ ہم ان کی عزت کریں

راہ علم میں مرنے کی فضیلت

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص طلب علم میں مرجائے گا خدا عزوجل سے ملے گا دراں حالیکہ (اس حال میں کہ) اس میں اور پیغمبروں میں درجۂ نبوت (اور اس کے کمالات) کے سوا کوئی درجہ نہ ہو گا_

70 صدیقین کا ثواب؛

حدیث میں ہے کہ جو شخص ایک باب علم کا اوروں (دوسروں) کے سیکھانے کے لئے سیکھے اس کو ستر (70) صدیقوں کا اجر دیا جاوے_

فرشتے سایہ کرتے ہیں؛

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا؛ جو شخص طلب علم میں سفر کرتا ہے فرشتے اپنے بازؤوں سے اس پر سایہ کرتے ہیں اور مچھلیاں دریا میں اور آسمان اور زمین اس کے حق میں دعا کرتے ہیں_

علماء پر رحمتوں کا نزول؛

حدیث میں ہے؛ تحقیق اللہ (عزوجل) اور اس کے فرشتے اور سب زمین والے اور سب آسمان والے یہاں تک کہ چیونٹی اپنے سوراخ میں اور یہاں تک کہ مچھلی، یہ سب درود بھیجتے ہیں علم سکھانے والے پر جو لوگوں کو بھلائی سکھاتا ہے_

حضرت سیدنا امام غزالی علیہ رحمۃ احیاء العلوم میں روایت کرتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں_ نزدیک تر لوگوں کے (لوگوں میں سے) درجۂ نبوت سے علماء و مجاہدین ہیں یعنی ان (علماء مجاہدین) کا مرتبہ پیغمبروں کے مرتبہ سے بہ نسبت تمام خلق (مخلوق) کے قریب ہے کہ اہل علم اس چیز پر جو پیغمبر لائے دلالت کرتے ہیں اور اہل جہاد اس چیز پر کہ پیغمبر لائے تلواروں سے لڑتے ہیں_

حضرت سیدنا امام غزالی علیہ رحمۃ لکھتے ہیں کہ حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام فرماتے ہیں؛ عالم باعمل "کو ملکوت (آسمان کی سلطنت) میں "عظیم "یعنی بڑا شخص کہتے ہیں_ (فیضانِ علم وعلما/ص 15 تا 19)

قرآنی آیت آحادیث مبارکہ اور بزرگوں کے واقعات سے ہمیں یہ پتا چلتا ہے کہ علم

دین حاصل کرنا کتنا افضل ہے ضروری ہے کہ ہم دین کا علم جانے کیوں کہ جنت کا راستہ علم دین ہی بتا تھا ہے ،اب ہم علم دین کے حوالے سے بزرگوں کے اقوال ذکر کر رہے ہیں ان میں نصیحتیں ہیں اہل عقل کے لئے

افضل ترین علم موجود در پیش امور سے آگاہی حاصل کرنا ہے اور افضل ترین عمل اپنے احوال کی حفاظت کرنا ہے _

علم حاصل کرو کیونکہ اہل علم کے لئے زینت ہے اور علم اس کے لئے فضیلت ہے اور اس بات پر دلیل ہے کہ اہل علم خصال محمودہ کا مالک ہے _

ہر روز علم سے زیادہ فائدہ حاصل کرو اور فضل و کمال کے سمندروں میں تیرتے رہو یہ ہی وہ علم ہے جو رشد و ھدایت کی راہ دیکھا تا ہے _ یہ وہ قلعہ ہے جو تمام مصائب سے نجات دیتا ہے _

بے شک ایک پرہیز گار فقیہ ، شیطان پر ایک ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے _

امام شافعی علیہ رحمۃ فرماتے ہیں : سیکھنے کے قابل تو دو ہی علم ہیں ' پہلا علم فقہ ، احوال دینیہ کی پہچان کے لئے اور دوسرا ، علم طب ، بدن انسانی کی پہچان کے لئے _ ان کے علاوہ جو دوسرے علوم ہیں وہ تو مجلس کا توشہ ہیں _ ؛

جس نے آخرت کے لئے علم حاصل کیا اس نے فضل یعنی ھدایت کو پالیا

لیکن گھاٹا تو اس طالب علم کے لئے ہے جو علم کو لوگوں سے فائدہ حاصل کرنے کے

لئے طلب کرے (راہ علم/ص 11 تا19)

امام اعظم علیہ رحمۃ کی نصیحتیں

عوام کے سامنے اتنی ہی بات کرنا جتنی تم سے پوچھی جائے_

عام لوگوں کے درمیان بیٹھوں تو ہنسی مذاق سے احتراز کرنا_

بلاضرورت بازار میں زیادہ آنے جانے سے بچنا_

راستوں میں مت بیٹھنا، ضرورت ہو تو مسجد میں بیٹھنا

بازاروں اور مسجدوں میں نہ کھانا پینا، نہ ہی دکانوں پر بیٹھنا_

جب کوئی تجھ سے مسئلہ دریافت کرنے آئے تو صرف اس کے سوال کا جواب دینا اور اس میں ایسی زیادتی نہ کرنا جو اسے اصل جواب سمجھنے میں دشواری پیدا کرے_

حق بیان کرنے میں کسی کے رعب میں نہ آنا اگرچہ بادشاہ ہی کیوں نہ ہو_

اہل علم کے سامنے بغیر کسی دلیل کے کوئی بات بیان نہ کرنا

لوگوں سے محتاط رہنا (کسی سے دھوکا نہ کھانا)

تو جس طرح لوگوں کے سامنے رہے ان کی غیر موجودگی میں بھی اسی طرح رہا کرنا کیونکہ تیرا علمی معاملہ اس وقت تک صحیح نہیں ہو سکتا جب تک تو اپنے ظاہر و باطن کو ایک نہ کر لے_

زیادہ ہنسنے سے بچنا کہ اس سے دل مردہ ہو جاتا ہے_

ہمیشہ وقار و سکون کے ساتھ چلنا اور اپنے کاموں میں جلد بازی نہ کرنا
جو تجھے پیچھے سے پکارے اسے جواب نہ دینا کہ جانوروں کو پیچھے سے آواز دی جاتی ہے
اپنا شمار عام لوگوں میں کرنا لیکن اپنے علمی مقام و مرتبہ کا لحاظ رکھنا_
باہمت و حوصلہ مند بن کے رہنا کہ پست ہمت کی قدر و منزلت کم ہو جاتی ہے_
راستے میں چلتے ہوئے ادھر ادھر دیکھنے کے بجائے ہمیشہ نگاہیں نیچی رکھنا_
علمی محافل میں غصہ کرنے سے بچنا_ (امام اعظم رضی اللہ عنہ کی وصیتیں/ص 5 تا 23)

اعلٰی حضرت امام احمد رضا خان کے اقوال

علمائے شریعت کی حاجت ہر مسلمان کو ہر آن (ہر وقت) ہے اور طریقت میں قدم رکھنے والے کو اور زیادہ_
عام لوگ ہرگز ہرگز کتابوں سے احکام نکالنے پر قادر نہیں_
ہزار غلطی کریں گے اور کچھ کا کچھ سمجھیں گے، اس لئے یہ سلسلہ مقرر ہے کہ عوام آج کل کے اہل علم و دین کا دامن تھامیں_
جاہلوں سے فتویٰ لینا حرام ہے_ (ارشادات امام احمد رضا/ص 6)
امیر اہلسنت مولانا الیاس عطار قادری صاحب فرماتے ہیں
دینی تعلیم حاصل کرنے والے کا مستقبل (یعنی قبر و آخرت) روشن و تابناک ہے_

طلبہ ملک کا اہم "سرمایہ" ہوتے ہیں اور یہ ملک کی تقدیر "بدل سکتے ہیں_
لہذا علم دین خوب لگن سے حاصل کیا جائے اور خود کی اور لوگوں کی اصلاح اچھے انداز میں کی جائے

علم کا حکم

ہر شخص پر اس کی حالت موجودہ کے مسئلے سیکھنا فرض عین ہے اور اس کو ترک کرنا (یعنی موجودہ حالت کے مطابق ضرورت کے مسئلے نہ سیکھنا) گناہ ہے_

ترتیب کے اعتبار سے حصول علم

- علم دین حاصل کرنے کے تعلق سے سب سے پہلا اور اہم ترین فرض یہ ہے کہ بنیادی عقائد کا علم حاصل کرے جس سے آدمی صحیح العقیدہ سنی بنتا ہے اور انکار و مخالفت سے کافر یا گمراہ ہو جاتا ہے_
- اس کے بعد نماز کے مسائل یعنی اس کے فرائض اور شرائط اور نماز توڑنے والی چیزوں کا علم حاصل کرے تاکہ نماز صحیح طور پر ادا کر سکے_
- پھر جب رمضان المبارک کی تشریف آوری ہو تو روزوں کے مسائل_
- صَاحبِ اِستطاعَت ہو جائے تو حج کے مسائل_
- نکاح کرنا چاہے تو اس کے ضروری مسائل_

• تاجر ہو تو خرید و فروخت کے مسائل۔

• الغرض ہر مسلمان عاقل و بالغ مرد و عورت پر اس کی موجودہ حالت کے مطابق مسئلے سیکھنا فرض عین ہے۔

• فرض عِلم نہ سیکھنے کے بارے میں احکام

• حسب حال (یعنی اپنی موجودہ حالت کے مطابق) فرض عُلُوم نہ جاننا گناہ اور نہ جاننے کے سبب گناہ کر گزرنا گناہ در گناہ و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

• دِین کے ضروری علوم سے غافِل ہو کر دُنیَوی عُلُوم میں مشغول ہونا حرام ہے۔

فرض عِلم نہ سیکھنے کے اسباب

(1) شیطان (کہ جس قدَر دُشمنی عِلم سے رکھتا ہے اور کسی چیز سے نہیں رکھتا اور سب سے زیادہ وسوسے بھی علم سے روکنے کے لئے دل میں ڈالتا ہے)۔

(2) مال دولت کی حرص (ہر وقت مال جمع کرتے رہنے کا مذموم جذبہ بھی علم حاصل کرنے کی راہ میں بہت بڑی رُکاوَٹ ہے)۔

(3) جہالَت (کہ بعض لوگوں کو پتا ہی نہیں ہوتا کہ ان پر کن کن چیزوں کا علم سیکھنا فرض ہے)۔

(4) سُستی ولاپرواہی۔

علم دین حاصل کرنے کے طریقے

علم دین سیکھنے کے فضائل پڑھئیے ، خاص طور پر اس تعلق سے بزرگان دین کے واقعات کا مطالعہ کریں کہ انہوں نے کیسی کیسی مشکلات اور پریشانیوں کے باوجود علم حاصل کیا،اِن شَاءَاللہ !عِلمِ دین حاصل کرنے کا جذبہ بیدار ہو گا

قناعت اختیار کریں اور مال و دولت کی مذموم حرِص سے پیچھا چھڑائیں_ (فرض علوم سیکھئیے/ص726تا728)

اگر مسلمان سدھرنا چاہتا ہے تو علم دین حاصل کرے اگر کامیاب ہونا چاہتا ہے تو علم دین حاصل کرے اور جو دین کا علم حاصل کرلے تو برکتیں بھی ایسی ملتی ہیں

حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا؛

عالم کو ایک نظر دیکھنا مجھے ایک سال کے روزوں اور اس کی راتوں میں قیام کرنے سے زیادہ پسند ہے_

حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

کیا میں تمہیں بلند مرتبہ جنتیوں کے بارے میں نہ بتاؤں ؟

صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی ؛ یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کیوں نھیں !ضرور بتائیے ?ارشاد فرمایا؛وہ میری امت کے علماء ہیں_

یہ علم بھی خوش نصیبوں کو ہی دیا جاتا ہے بدنصیب تو اکثر یہ کہتے دکھائی دیتے ہیں کہ وہ جی ہمارے نصیب میں نھیں ہے اب چاہے ان کو نماز پڑھنے کا کہیں یا روزے کا

کہیں یا علم دین سیکھنے کا

حدیث مبارک میں علم کی شان بیان کرتے ہوئے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے واضح فرمادیا:

یہ خوش نصیبوں کو دیا جاتا ہے اور بدبختوں کو اس سے محروم رکھا جاتا ہے_ "

اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد امام غزالی علیہ رحمۃ فرماتے ہیں

حقیقی علم تو اللہ جَلَّ جَلَالَہٗ کے پاس ہے مگر ہمارے علم کے مطابق حدیث پاک کا مطلب ہے کہ اس کی پہلی بدبختی یہ ہے کہ وہ علم سیکھتا ہی نہیں اور دوسری بدبختی یہ ہے کہ وہ صرف عبادت کی دقت و مشقت اٹھاتا ہے جس سے سوائے تھکاوٹ کے کچھ حاصل نہیں ہوتا_

امام غزالی علیہ رحمۃ فرماتے ہیں، تین علوم کا سیکھنا فرض ہے_

(1) علم توحید (2) دل اور اس کے باطنی مسائل سے تعلق رکھنے والا علم سر اور (3) علم شریعت،،

علم وہ نور کہ جس کے دل میں آجائے وہ منور ہو جاتا ہے اس علم کے ذریعے اللہ رب العزت معرفت الٰہی عطا فرماتا ہے_

مروی ہے کہ اللہ عزوجل نے حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی؛

اے داؤد! علم نافع حاصل کرو_

عرض کی؛ الٰہی! نافع علم کون سا ہے؟ ارشاد فرمایا؛ تمھیں میرے جلال، میری

عظمت، میری کبریائی اور شے پر میری کمال قدرت کی پہچان ہو جائے بے شک یہ علم تمہیں میرے قریب کر دے گا۔

امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا؛ مجھے یہ پسند نھیں کہ میں بچپن میں ہی فوت ہو کر جنت میں دخل ہو جاتا اور بڑا ہو کر اپنے رب کی معرفت حاصل نہ کرتا۔ کیونکہ لوگوں میں جو زیادہ علم والا ہوتا ہے وہ اللہ عزوجل سے زیادہ ڈرتا ،زیادہ عبادت کرتا اور اللہ عزوجل کے لئے زیادہ نصیحت کرتا ہے۔

ان روایتوں کو پڑھ کر اگر تم علم حاصل کر لو تو ساتھ ساتھ یہ بھی یاد رکھنا کہ جس نے اس لئے علم حاصل کیا کہ اس کے ذریعے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے، مالداروں کی مجلس اختیار کرے، اپنے جیسوں پر فخر و شیخی کرے یا دنیا کا ذلیل مال جمع کرے تو ایسے شخص کی تجارت بے نتیجہ اور لین دین صرف خسارہ ہے۔

حدیث پاک میں ہے۔ حضور اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو اس لئے علم حاصل کرے کہ اس کے ذریعے علما پر فخر کرے یا بے وقفوں سے جھگڑے یا اس سے ذریعے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے تو اللہ عزوجل اسے دوزخ میں ڈال دے گا۔

حضرت سیّدُنا ابویذید بسطامی علیہ رحمۃ نے فرمایا: میں نے 30 سال مجاہدہ کیا تو علم اور اس کے خطرات سے زیادہ سخت کسی شے کو نھیں پایا۔

جب تم دیکھو گے کے علم میں اس قدر خطرات ہیں تو شیطان وسوسہ ضرور ڈالے

گاکہ علم دین حاصل ہی نہیں کرو

توحضور ﷺ کا یہ فرمان بھی یاد رکھا جائے؛ارشاد فرمایا: میں نے معراج کی رات جہنم میں جھانکا تو اس میں زیادہ تعداد فقرا کی دیکھی۔ صاحبۂ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی؛ یارسول اللہ ﷺ! مال کے لحاظ سے فقیر؟ ارشاد فرمایا؛ نہیں، علم کے لحاظ سے فقیر۔ توضروری ہے کہ علم دین سیکھا جائے۔ (منہاج العابدین/ص30 تا44)

مجلس علماء کے سات فائدے؛

حضرت سیدنا فقیہ ابو اللیث سمرقندی علیہ رحمۃ فرماتے ہیں کہ جو شخص عالم کی مجلس میں جاوے اس کو سات فائدے حاصل ہوتے ہیں اگرچہ اس سے استفادہ (یعنی اپنی کوشش سے کوئی فائدہ حاصل) نہ کرے۔

(۱) جب تک اس مجلس میں رہتا گناہوں اور فسق و فجور سے بچتا ہے۔

(۲) طلبہ میں شمار کیا جاتا ہے۔

(۳) طلب علم کا ثواب پاتا ہے۔

(۴) اس رحمت میں کہ جلسۂ علم (علم کی مجلس) پر نازل ہوتی ہے شریک ہوتا ہے

(۵) جب تک علمی باتیں سنتا ہے عبادت میں ہے۔

(۶) جب کوئی دقیق (مشکل) بات ان (علما) کی اس کی سمجھ میں نہیں آتی (تو) دل اس کا ٹوٹ جاتا ہے اور شکستہ دلوں (ٹوٹے دل والوں) میں لکھا جاتا ہے۔

(۷)علم و علما کی عزت اور جہل و فسق (بے علمی و برائی) کی ذلت سے واقف ہو جاتا ہے۔ (فیضانِ علم و عُلَمَا/ص 28)

اب آخر میں

عالِم و علمِ دین کی توھین کے بارے میں سوال جواب تحریر کر رہے ہیں؛

سوال؛میں علم دین کیوں حاصل کروں!"کہنا کیسا ہے؟

الجوب ؛علم دین کو گھٹیا جانتے ہوئے ایسا کہنا کفر ہے۔ حضرت ملا علی قاری علیہ رحمۃ فرماتے ہیں: اگر کسی نے کہا:، میں کیوں عِلم سیکھوں!" یہ کفریہ قول ہے جبکہ کہنے والے نے علم کو حقیر سمجھا یا اس نے اعتقاد کیا کہ اسے علم کی کوئی حاجت نھیں

یہاں "علم "سے مراد علم دین ہے۔ جو لوگ دین کو اَھَمِیَّت نھیں دیتے ان کے لئے اس میں عبرت ہی عبرت ہے۔

سُوال؛ بعض لوگ کہتے ہیں؛'رمضانُ المبارک یا عید کا چاند نکالنا تو ملا مولویوں کا کام ہے۔،،کیا ایسا کہنا جائز ہے؟

الجواب؛اس جملے میں علماء کی توہین کا پہلو بھی ہے اگر واقعی توہین کے طور پر کہا تو کفر ہے۔

عُلَماء کی توھین کے حیا سوز انداز

آج کل بعض لوگ بات پر عُلَمائے کرام کے بارے میں توھین آمیز کلمات بک دیا

کرتے ہیں، مثلاً کہتے ہیں؛ بھئی ذرا بچ کر رہنا؛ علّامہ صاحِب ہیں؛ علماء لالچی ہوتے ہیں، ہم سے جَلتے ہیں، ہماری وجہ سے اب ان کا بھاؤ نہیں پوچھتا، چھوڑو چھوڑو یہ تو مولوی ہے۔ (معاذاللہ عالموں کو بعض لوگ حقارت سے کہدیتے ہیں) یہ مُلّا لوگ عُلَماء نے (معاذ اللہ) سُنّیت کا کوئی کام نہیں کیا (بعض اوقات مبلغ کا بیان سن کر ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے (معاذ اللہ) کہہ دیا جاتا ہے) فُلاں کا اندازِ بیان تو مولویوں والا ہے وغیرہ وغیرہ

عالم کی توھین کب کفر ہے اور کب نہیں

عالم کی توھین کی تین صورتیں اور ان کے بارے میں حکمِ شَرعی بیان کرتے ہوئے میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اَحمد رَضا خان رحمۃ اللہ علیہ فتاوٰی رضویہ جلد 21 صفحہ 129 پر فرماتے ہیں؛

(1) اگر عالم (دین) کو اس لئے بُرا کہتا ہے کہ وہ "عالم" ہے جب تو صَریح کافِر ہے اور (2) اگر بوجہِ عِلم اس کی تعظیم فرض جانتا ہے مگر اپنی کسی دُنیوی خُصُومت (یعنی دشمنی) کے باعث بُرا کہتا ہے، گالی دیتا ہے اور تحقیر کرتا ہے تو سخت فاجر ہے اور (3) اگر بے سبب (یعنی بلاوجہ) رنج (بُغض) رکھتا ہے تو مَرِیضُ القَلب وَخَبِیثُ البَاطِن (یعنی دل کا مریض اور ناپاک باطن والا ہے) اور اس (یعنی خواہ مخواہ بُغض رکھنے والے) کے کفر کا اندیشہ ہے۔

خلاصہ یہ ہے جو بِلا کسی ظاہری وجہ کے عالِم دین سے بُغض رکھے اس پر کفر کا خوف ہے۔

سوال؛ کیا عالِم بے عمل کی توھین بھی کفر ہے؟

الجواب؛ بسَبَبِ علم دین عالِم بے عمل کی توھین کرنا بھی کفر ہے، عالِم بے عمل بھی علمِ دین کی وجہ سے جاہل عبادت گزار سے بدرَجہا افضل و بہتر ہے۔

بدمذہب عالم کی توھین

سوال؛ تو کیا بدمذہب عالم کی بھی توھین کفر ہے؟

الجواب؛ بدمذہب عالم، عالمِ دین نہیں۔ صرف عالمِ دین کی توھین کفر ہے۔

عوام کو عُلَما سے بدظن کرنا بہت سخت گناہ ہے۔

سُنّی عالم کا سُنّی عالم کی مخالَفَت کرنے کے حوالے سے حکمِ مُمانَعَت بیان کرتے ہوئے مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ فرماتے ہیں: افسوس کہ اس زمانہ میں جبکہ گمراہی شائع ہو رہی ہے اور بدمذہبی زور پر ہے زید جو ایک سُنّی عالم ہے جیسا کہ سوال میں ظاہر کیا گیا ہے،

تَعَجُّب ہے کہ اس کے رُفقاءِ کار خود عُلَمائے اہلسنت کو سَبّ و سَخِیف (یعنی گالی اور بیہودہ) الفاظ سے یاد کر کے عُلَماء کے اعزاز و قار کو مِٹائیں اور زید خاموش رہے بلکہ اپنے طرزِ عمل سے اس پر رِضامندی ظاہر کرے، اگر واقعی وہ سُنّی عالِم ہے تو اس کا یا اس کے

رُفَقا کا یہ فِعل بِنابر حَسَد ہو گا، عوام کو عُلَماء سے بدظَنّ کرنا بہت سخت گناہ ہے کہ جب بد ظَنّ ہونگے (تو) اُن (یعنی عُلَما) سے بیزار ہونگے اور ہلاکت میں پڑیں گے۔ بِالجملہ زید کا یہ طرزِ عمل بالکل جائز نہیں۔ جب عُلَمائے اَہلسنّت کا وقار جاتا رہے گا اور ان سے بدظَنّی پیدا ہوگی تو خود زَید جس کو سُنّی عالِم بتایا جاتا ہے (وہ خود بھی) اس سے کب محفوظ رہے گا! وَاللہُ تَعالٰی اَعلَم۔

سوال؛ طالبِ علمِ دین کو کنویں کا مینڈک کہنا کیسا؟

الجواب: کفر ہے۔

سوال؛ ایک شخص نے کسی بات پر حَقارت کے ساتھ کہا؛ مولوی لوگ کیا جانتے ہیں!" اس کا اس طرح کہنا کیسا؟

الجواب؛ کفر ہے۔ میرے آقا اَعلیٰحضرت امام اَحمد رضا خان فرماتے ہیں

'مولوی لوگ کیا جانتے ہیں؟' کہنا کفر ہے۔ جبکہ عُلَماء کی تحقیر مقصود ہو۔

سوال؛ قرآن و حدیث کی روشنی میں کئے جانے والے بدمذہبوں کے رَدّ پر مُشتمِل عُلَمائے اہلسنّت کے بیان کو بطورِ تحقیر "ہڑاہڑی" کہنا کیسا؟

الجواب؛ کفر ہے۔ ہاں اگر صِرف اندازِ بیان کو نامناسب کہنا مقصود ہو تو کفر نہیں۔

سوال؛ یہ کہنا کیسا ہے کہ " اللہ عَزَّوَجَلَّ نے دین کو آسان اُتارا تھا مگر مولویوں نے مشکِل بنا دیا!"

الجواب؛ یہ علما کی توھین کی وجہ سے کلمۂ کفر ہے۔ کیونکہ فُقَہائے کرام فرماتے ہیں: اَشراف (سادات کرام) اور عُلَما کی تَحقیر (انھیں گھٹیا جاننا) کفر ہے۔

سوال؛ قرآن و حدیث کی روشنی میں کئے جانے والے بدمذہبوں کے رَدِّ پر مُشتمِل عُلَمائے اہلسنّت کے بیان کو بطورِ تحقیر "ہڑا ہوڑی" کہنا کیسا ہے؟

الجواب؛ کفر ہے، ہاں اگر صِرف اندازِ بیان کو نامناسب کہنا مقصود ہو تو کفر نہیں۔

سوال؛ عالم سارے ظالم" یہ مَقُولہ کیسا ہے؟

الجواب؛ مُطلَقًا عُلَمائے حق کے بارے میں ایسا جملہ کہنا کفر ہے (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب/ص342 تا356)

توھینِ عُلَما کے مُتَعلِّق 10 پَیرے

جتنے مولوی ہیں سب بدمَعاش ہیں ہیں کہنا کفر ہے جبکہ بَسبَب علم دین، علَمائے کرام کی تحقیر کی نیّت سے کہا ہو۔

یہ کہنا؛ "عالِم لوگوں نے دیس خراب کر دیا۔" کلِمۂ کفر ہے

یہ کہنا کفر ہے کہ "مولویوں نے دین کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے۔

جو کہے: عِلم دین، کو کیا کروں گا! جیب میں روپے ہونے چاہئیں کہنے والے پر حکم کفر ہے۔

کسی نے عالِم سے کہا؛" جا اور علم دین کو کسی برتن میں سنبھال کر رکھ۔"

جس نے کہا: " عُلَماء جو بتاتے ہیں اسے کون کر سکتا ہے !" یہ قول کفر ہے۔ کیونکہ اس کلام سے لازم آتا ہے کہ شریعت میں ایسے اَحکام ہیں جو طاقت سے باہَر ہیں یا عُلَماء نے انبِیائے کرام علیہم الصلٰوۃ والسلام پر جھوٹ باندھا ہے۔ معاذَاللہ ! عَزَّوَجَلَّ

یہ کہنا؛"ثَرِید کا پیالہ عِلمِ دین سے بہتر ہے۔" کلِمۂ کُفر ہے۔

عالمِ دین سے اِس کے علمِ دین کی وجہ سے بُغض رکھنا کفر ہے یعنی اس وجہ سے کہ وہ عالم دین ہے۔

جو کہے؛"فَساد کرنا عالم بننے سے بہتر ہے" ایسے شخص پر حکم کفر ہے۔

یاد رہے !صِرف عُلَمائے اہلسنّت ہی کی تعظیم کی جائے گی۔

رہے بدمذہب عُلَماء، تو ان کے سائے سے بھی بھاگے کہ ان کی تعظیم حرام، ان کا بیان سننا ان کی کُتُب کا مُطالَعہ کرنا اور ان کی صُحبت اِختیار کرنا حرام اور ایمان کے لئے زہرِ ہَلاہِل ہے۔ (کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب/ص 357 تا 359)

حرف آخر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِین

مالک کا خاص فضل و کرم ہوا اور اس نے ایک بار پھر رسالہ تحریر کرنے کی توفیق

بخشی یہ رسالہ میرے عظیم ماں باپ کے نام جو اس پر فتن دور میں مجھے دینی تعلیم حاصل کرنے کا ذریعہ بنے اور اپنے اساتذہ کے نام جنہوں نے میرے قلب و ذہن کو دینی تعلیم سے آراستہ کر رہے ہیں اعلیٰ حضرت اور امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کے نام جنہوں نے دین اسلام کا اتنا کام کیا۔

محمد اسامہ نعیم عطاری

ہماری اردو کتابیں:

بہار تحریر(14 حصے)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اللہ تعالی کو اوپر والا یا اللہ میاں کہنا کیسا؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اذان بلال اور سورج کا نکلنا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
عشق مجازی (منتخب مضامین کا مجموعہ)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
گانا بجانا بند کرو، تم مسلمان ہو!	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
شب معراج غوث پاک	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
شب معراج نعلین عرش پر	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
حضرت اویس قرنی کا ایک واقعہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ڈاکٹر طاہر اور وقار ملت	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
مقرر کیسا ہو؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
غیر صحابہ میں ترضی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
اختلاف اختلاف اختلاف	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
چند واقعات کربلا کا تحقیقی جائزہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سیکس نالج (اسلام میں صحبت کے آداب)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
حضرت ایوب علیہ السلام کے واقعے پر تحقیق	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ایک عاشق کی کہانی علامہ ابن جوزی کی زبانی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
آئیے نماز سیکھیں (پہلا حصہ)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری

قیامت کے دن کس کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
محرم میں نکاح	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
روایتوں کی تحقیق (تین حصے)	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
بریک اپ کے بعد کیا کریں؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ایک نکاح ایسا بھی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
کافر سے سود	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
میں خان تو انصاری	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
جرمانہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
لا الہ الا اللہ، چشتی رسول اللہ؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سفر نامہ بلاد خمسہ	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
منصور حلاج	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
فرضی قبریں	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سنی کون؟ وہابی کون؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
ہندستان دار الحرب یا دار الاسلام؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
رَضا یا رِضا	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
786/92	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
فتنہ گوہر شاہی	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری
سلاسل میں بنٹے ہوئے سنی کب ایک ہوں گے؟	از قلم عبد مصطفی محمد صابر قادری

کلام عبید رضا	پیشکش عبد مصطفی آفیشل
تحریرات لقمان	از قلم علامہ قاری لقمان شاہد
بنت حوا (ایک سنجیدہ تحریر)	از قلم کنیز اختر
عورت کا جنازہ	از قلم جناب غزل صاحبہ
تحقیق عرفان فی تخریج شمول الاسلام	از قلم عرفان برکاتی
اصلاح معاشرہ (منتخب احادیث کی روشنی میں)	از قلم عرفان برکاتی
مسائل شریعت (جلد 1)	از قلم سید محمد سکندر وارثی
اے گروہ علما کہہ دو میں نہیں جانتا	از قلم مولانا حسن نوری گونڈوی
مقام صحابہ امام احمد بن حنبل کی نظر میں	از قلم علامہ وقار رضا القادری المدنی
مفتی اعظم ہند اپنے فضل و کمال کے آئینے میں	از قلم محمد ثقلین ترابی نوری
سفرنامہ عرب	از قلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
من سب نبیا فاقتلوہ کی تحقیق	از قلم زبیر جمالوی
ڈاکٹر طاہر القادری کی 1700 تصانیف کی حقیقت	از قلم مفتی خالد ایوب مصباحی شیرانی
علم نور ہے	از قلم محمد شعیب جلالی عطاری
یہ بھی ضروری ہے	از قلم محمد حاشر عطاری
مومن ہو نہیں سکتا	از قلم فہیم جیلانی مصباحی
جہان حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
ماہ صفر کی تحقیق	از قلم مولانا محمد نیاز عطاری

فضائل و مناقب امام حسین	از قلم ڈاکٹر فیض احمد چشتی
شان صدیق اکبر بزبان محبوب اکبر	از قلم امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ
تحریرات بلال	از قلم مولانا محمد بلال ناصر
معارف اعلی حضرت	از قلم مولانا سید بلال رضا عطاری مدنی
نگارشات ہاشمی	از قلم مولانا محمد بلال احمد شاہ ہاشمی
ماہنامہ التحقیقات (ربیع الاول 1444ھ)	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
امیر معاویہ پہلی تین صدیوں کے اسلاف کی نظر میں	از قلم مبشر تنویر نقشبندی
زرخانۂ اشرف	از قلم محمد منیر احمد اشرفی
حضرت حضر علیہ السلام۔ایک تحقیقی جائزہ	از قلم محمود اشرف عطاری مرادآبادی
ایمان افروز تحاریر	از قلم محمد ساجد مدنی
انبیا کا ذکر عبادت۔ایک حدیث کی تحقیق	از قلم اسعد عطاری مدنی
رشحات ابن حجر	از قلم فرحان خان قادری (ابن حجر)
تجلیات احسن (جلد1)	از قلم محمد فہیم جیلانی احسن مصباحی
درس ادب	از قلم غلام معین الدین قادری
تحریرات شعیب (الحنفی البریلوی)	از قلم محمد شعیب عطاری جلالی
حق پرستی اور نفس پرستی	از قلم علامہ طارق انور مصباحی
خوان حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
صحابہ یا طلقاء؟	از قلم مبشر تنویر نقشبندی

روشن تحریریں	از قلم ابو حاتم محمد عظیم
تحریرات ندیم	از قلم ابن جاوید ابو ادب محمد ندیم عطاری
امتحان میں کامیابی	از قلم ابن شعبان چشتی
اہمیتِ مطالعہ	از قلم دانیال سہیل عطاری
دعوت انصاف	از قلم علامہ ارشد القادری رحمہ اللہ
حسام الحرمین کی صداقت کے صد سالہ اثرات	از قلم محمد ساجد رضا قادری کٹیہاری
تحریرات ابن جمیل	از قلم ابن جمیل محمد خلیل
ماہنامہ التحقیقات (ربیع الآخر 1444ھ)	پیشکش دار التحقیقات انٹرنیشنل
مسئلۂ استمداد	از قلم حمد مبشر تنویر نقشبندی
حضرت امیر معاویہ اور مجدد الف ثانی	از قلم محمد مبشر تنویر نقشبندی
میرے قلم دان سے	از قلم احمد رضا مغل
عوامی باتیں (حصہ 1)	از قلم فیصل بن منظور
تحقیقات اویسیہ (جلد 1)	از قلم علامہ اویس رضوی عطاری
امیر المجاہدین کے آثار علمیہ	از قلم محمد آصف اقبال مدنی عطاری
رافضیوں کا رد	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
چھوتی بیماریاں	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
فتاوی کرامات غوثیہ	از قلم امام اہل سنت، اعلی حضرت رحمہ اللہ
غامدیت پر مکالمہ	از قلم ابو عمر غلام مجتبی مدنی

خودکشی	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
مقالاتِ بدر (جلد 1)	از قلم علامہ بدر القادری رحمہ اللہ
ماہنامہ التحقیقات (جمادی الاولی 1444ھ)	پیشکش دار التّحقیقات انٹرنیشنل
سردی کا موسم اور ہم	از قلم خالد تسنیم المدنی
رد ناصر رامپوری	از قلم میثم عباس قادری رضوی
چشمۂ حکمت	از قلم محمد سلیم رضوی
کتابوں کے عاشق	از قلم محمد ساجد مدنی
عبد السلام نامی علما و مشائخ	از قلم (مفتی) غلام سبحانی نازؔش مدنی
التعقبات بنام فرقۂ باطلہ کا تعاقب	از قلم شعیب عطاری جلالی
تحریر کی ضرورت و اہمیت	از قلم عمران رضا عطاری مدنی
دشمن صدیق و عمر	از قلم امام جلال الدین سیوطی
عرفان بخشش شرح حدائق بخشش	از قلم اعظمی مصباحی، ذیشان رضا امجدی
وسائل بخشش کا فکری و فنی جائزہ	از قلم شاعر عمران اشفاق
موسیقی فقہائے کرام کی عدالت میں	از قلم محمد بلال ناصر
ماہنامہ التحقیقات (جمادی الآخرہ 1444ھ)	پیشکش دار التّحقیقات انٹرنیشنل
مختصر مگر مفید	از قلم فیصل بن منظور
اللہ و رسول کے لیے لفظ عشق کا استعمال	از قلم جلال الدین احمد امجدی رضوی
شرح فقہ اکبر (سوالاً جواباً)	از قلم ابن شعبان چشتی

تلخیص نور المبین (سوالاً جواباً)	از قلم ابن شعبان چشتی
دینی تعلیم	از قلم علامہ سید شاہ تراب الحق قادری
سیرت صدیق اکبر	از قلم سید مفتی خادم حسین شاہ
فتاوی خادمیہ (جلد 1)	از قلم سید مفتی خادم حسین شاہ
ذکر اویس قرنی	از قلم ملا علی قاری حنفی
اذان سحر	از قلم خلیل احمد فیضانی
قرآن کریم اور گلہ بانی	از قلم ابو الفواد توحید احمد طرابلسی
سیرت مدار اعظم	از قلم علامہ مفتی فیض احمد اویسی
ایک گناہ سترہ گواہ	از قلم خالد تسنیم المدنی
بدعت اور ائمہ	از قلم حسان رضا راعینی
ایمان کی باتیں	از قلم محمد شاہ رخ قادری
بوقت رخصتی عمر عائشہ	از قلم ابو عمر غلام مجتبیٰ مدنی
مسائل صراط الجنان (5 حصے)	از قلم خالد تسنیم المدنی
اصطلاحات فقہ (باعتبار حروف تہجی)	از قلم: محمد ندیم عطاری مدنی
مقالات ادروی	از قلم محمد سلیم انصاری ادروی
روزوں کے مسائل	از قلم محمد اویس رضا عطاری رضوی
تعارف شرف ملت	از قلم ابو الابدال محمد رضوان طاہر فریدی
اہل باطل کا تحریری رد کیوں ضروری ہے؟	از قلم کبیر احمد شیخ

روزے کے متعلق عوامی غلط فہمیاں — از قلم محمد عبد السبحان عطاری مدنی

مسئلہ امکان کذب اور دیوبندیوں کی چالبازیاں — از قلم مشتاق احمد رضوی اورنگ آبادی

قرآنی سورتوں کا تعارف مع فضائل — از قلم غلام معین الدین قادری

AMO

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

enikah

niiii

BOOKS r

PS graphics

DONATE

ABDE MUSTAFA OFFICIAL

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.
amo.news/blog

Sabiya Virtual Publication
This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **amo.news/books**

E Nikah Matrimonial Service
E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.
www.enikah.in

E Nikah Again Service
E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books
Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **amo.news**
For futher inquiry: info@abdemustafa.com

SCAN HERE

PhonePe G Pay Paytm
9102520764

BANK DETAILS
Account Details :
Airtel Payments Bank
Account No.: 9102520764
(Sabir Ansari)
IFSC Code : AIRP0000001

or open this link | amo.news/donate

اہل علم کے فضائل

A

Abde Mustafa Official is a team from Ahle Sunnat Wa Jama'at working since 2014 on the Aim to propagate Quraan and Sunnah through electronic and print media. We're working in various departments.

Blogging : We have a collection of Islamic articles on various topics. You can read hundreds of articles in multiple languages on our blog.

blog.abdemustafa.com

Sabiya Virtual Publication

This is our core department. We are publishing Islamic books in multiple languages. Have a look on our library **books.abdemustafa.com**

E Nikah Matrimonial Service

E Nikah Service is a Matrimonial Platform for Ahle Sunnat Wa Jama'at. If you're searching for a Sunni life partner then E Nikah is a right platform for you.**www.enikah.in**

E Nikah Again Service

E Nikah Again Service is a movement to promote more than one marriage means a man can marry four women at once, By E Nikah Again Service, we want to promote this culture in our Muslim society.

Roman Books

Roman Books is our department for publishing Islamic literature in Roman Urdu Script which is very common on Social Media.

read more about us on **www.abdemustafa.com**

For futher inquiry: info@abdemustafa.com

M O

AMO
ABDE MUSTAFA OFFICIAL

SABIYA
VIRTUAL PUBLICATION

ISBN (N/A)